ہندوستانی جمہوریت کو درپیش چیلینج

سبق نمبر	سبق کا عنوان	مہارتیں	سرگرمی
23	ہندوستانی جمہوریت کو درپیش چیلنج	خودآگہی، مسائل کو حل کرنا	ہندوستانی جمہوریت کو درپیش مختلف چیلنج کو سمجھنا

مفہوم و معنی

ہندوستان کو دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کہا جاتا ہے۔ یہ اس لیے جمہوری ہے کہ مختلف سطحوں پر باقاعدہ وقفوں سے انتخابات ہوتے ہیں۔ اس بات کو تقریباً چھ دہائیاں گذر چکی ہیں کہ عوامی نمائندوں کی منتخبہ حکومتوں نے مرکز، ریاست اور مقامی سطحوں پر ہماری جمہوریت کو مستحکم بنایا ہے۔

جمہوریت کے لیے اہم شرائط

جمہوریت اسی وقت حقیقی اور جامع ہوتی ہے، جب وہ بعض شرائط کی تکمیل کرتی ہو۔

سیاسی شرائط:
a) اعلیٰ ترین اختیار عوام کے ہاتھوں میں
b) بنیادی حقوق کا بندوبست
c) ہمہ گیر بالغ ووٹ کا بندوبست
d) آزاد ذرائع نشر و اشاعت
e) فعال سیاسی شرکت

سماجی اور معاشی شرائط
a) قانون کے سامنے برابری
b) مواقع کی برابری
c) سماجی تحفظ
d) سب کے لیے تعلیم کا بندوبست

چنوتیاں

ہندوستان میں جمہوریت کو درپیش بعض چنوتیاں ناخواندگی، عنقریب، ذات پرستی اور فرقہ پرستی، علاقائیت پرستی، کرپشن، سیاست کی مجرمانہ کاری اور تشدد ہیں۔

جنس کی بنیاد پر فرق و امتیاز

ہندوستان میں عورتوں اور لڑکیوں کے خلاف فرق و امتیاز زندگی کے ہر میدان میں نظر آتا ہے، جو جمہوریت کے اصول کے خلاف ہے۔

اس فرق و امتیاز کی وجہ سے جنس کا تناسب تشویش کا باعث بن چکا ہے۔

ذات پرستی اور فرقہ پرستی

ہندوستانی جمہوریت کو ذات پرستی اور فرقہ پرستی کے پیدا کردہ مسائل کا آج بھی سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ سیاستداں ووٹ حاصل کرنے کے ان دونوں کا استعمال کرتے ہیں۔ یہ دونوں ہی اتحاد اور امن کے لیے خطرہ ہیں۔

علاقائیت پرستی

کسی ایک علاقے میں ترقی میں عدم توازن اور شہریوں کے درمیان نظر انداز کیے جانے کا احساس علاقائیت پرستی کا سبب بنتا ہے۔ یہ بھی ملک کے اتحاد اور امن کے لیے خطرہ ہے۔

کرپشن:

سیاسی فائدوں کے لیے بے ایمانی رشوت، ذات پرستی کا استعمال کرپشن ہے۔ نہ صرف سیاستداں بلکہ عہدیداران اور افسران بھی ملک کے مفادات کے تئیں سنجیدہ نہیں ہیں۔

اصلاحی اقدامات

- ہمہ گیر خواندگی (سب کے لیے تعلیم)
- غربت کا سدّ باب
- جنس کی بنیاد پر فرق و امتیاز کا خاتمہ
- علاقائی عدم توازن کا خاتمہ
- انتظامی اور قانونی اصلاحات
- پائدار تحفظ پسندانہ ترقی (معاشی، سماجی اور ماحولیاتی)

جمہوریت میں شہری کا رول:

جمہوریت اسی صورت میں کامیاب اور فعال ہوسکتی ہے، جب شہری مساوات، آزادی، سیکولرازم، سماجی انصاف، جواب دہی اور سب کے لیے عزت واحترام جیسی بنیادی اقدار کو اپنا ئیں اور ان کا اظہار کریں۔

جمہوریت میں ہر شہری اس بات کے لیے ذمہ دار ہے کہ حکومت مختلف سطحوں پر کس طرح اپنے فرائض نبھاتی ہے۔ اسی لیے ہر شہری جمہوریت میں ایک اہم رول ادا کرتا ہے۔ جمہوریت میں عوام کی شرکت کے اہم مواقع درج ذیل ہیں۔

- عوامی زندگی میں شرکت اور خاص طور سے انتخابات کے دوران ووٹ کے حق کے استعمال کے ذریعہ۔ یہ شہری ہی ہوتے ہیں جو جمہوری نظام کو اثر
- پذیر، ذمہ دار اور جواب دہ بناتے ہیں۔ معلومات کا حق ایکٹ 2005 نے شہریوں کو عوامی مسائل کے بارے میں معلومات حاصل کرنے اور اپنے مشوروں اور مفادات کا اظہار کرنے کا مجاز بنایا ہے۔
- ہر شہری کو بعض چیزوں کے لیے مخصوص حقوق حاصل ہیں۔ ہر شہری کی ذمہ داری اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ اس کے فعل و عمل سے دوسرے شہریوں کے حقوق میں مداخلت نہ پڑے۔

اصلاحی اقدامات کو حقیقی بنانے میں شہریوں کا رول

- یہ شہریوں کے فعال رول کے ذریعہ ممکن ہے، جن کو:
- قانون کا احترام کرنا اور تشدد کو مسترد کرنا چاہیے۔
- دوسروں کے حقوق کا احترام کرنا چاہیے۔
- انسانوں کے وقار کا احترام کرنا چاہیے۔
- وہ حکومت کے فیصلوں پر اعتراض کرسکتا ہے، لیکن حکومت کے اختیار سے انکار نہیں کرسکتا
- ثقافتی تنوع کا احترام کرنا چاہیے۔

اپنا تجزیہ کریں

سوال: جمہوریت سے کیا مراد ہے؟

سوال: ان چنوتیوں کا حوالہ دیجیے جو ہندوستان میں جمہوریت کی کامیاب فعالیت کے خطرہ ہیں۔ دو سب سے زیادہ خطرناک چنوتیوں کا تجزیہ کیجیے۔

سوال: جمہوریت کو درپیش چنوتیوں پر قابو پانے کے لیے مختلف سطحوں کی حکومتوں کے ذریعہ کی گئیں کوششوں کی پرکھ کیجیے۔ اس طرح کی چنوتیوں سے نمٹنے کے لیے کوئی بھی دو طریقے اور وسائل بتائیے۔